الحمد لله رب العالمين، والصلاة والسلام علىٰ خاتم الأنبياء والمرسلين، محمد المصطفى الأمين، وعلى آله وأصحابهٖ أجمعين، وبعد:

الحمدللہ، میزان بینک لمیٹڈ کی اسلامی تجارتی بینکاری کے انیسویں سال کا تجزیہ آپ کے سامنے ہے۔ دورانِ سال میزان بینک کے شریعہ بورڈ کی طرف سے پانچ مجالس کا انعقاد کیا گیا جن میں بینک کی طرف سے پیش کیے گئے مختلف مسائل کا حل شریعہ بورڈ کی طرف سے پیش کیا گیا۔

ہمیں یہ بتاتے ہوئے خوشی ہورہی ہے کہ بینک نے 2021 کے دوران شریعہ کمپلائنس کے شعبے میں دو انتہائی باوقار ایوارڈز گلوبل اسلامک فنانس ایوارڈز (GIFA 2021) سے حاصل کیے جو کہ Shariah Authenticity Award اور Shariah Auditor of the Year Award ہیں۔ ہم جناب عرفان صدیقی (بانی صدر اور سی ای او، میزان بینک لمیٹڈ) کو بھی GIFA 2021 سے اسلامی بینکر آف دی ایئر کا ایوارڈ حاصل کرنے پر مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ ہمیں یہ بتاتے ہوئے بھی خوشی ہورہی ہے کہ بینک کو اسلامک فنانس فورم آف ساؤتھ ایشیا ایوارڈز (IFFSA) کی طرف سے Islamic Finance Advisory Service Provider of the Year کا ایوارڈ بھی ملا ہے۔ یہ تمام ایوارڈز صارفین کو مکمل طور پر شرعی اصولوں کے مطابق عمدہ بینکاری فراہم کرنے پر بینک کے عزم کی عکاسی کرتے ہیں۔

میزان بینک میں ماہرین کا ایک مستقل شعبہ "شریعہ کمپلائنس ڈیپارٹمنٹ (SCD)" شریعہ بورڈ کی زیرِ نگرانی کام کررہا ہے۔ اس شعبے کی بنیادی ذمہ داریوں میں تمام پراسس، طریقہائے عمل اور پروڈکٹ میں شرعی اصولوں کی پاسداری کو یقینی بنانا، موجودہ پروڈکٹس اور طریقہائے عمل میں مزید بہتری، اسلامی بینکاری کی تربیت اور عقود کو انجام دینے کے طریقہ کار کی شرعی تعمیل کا جائزہ لینا ہے۔ شریعہ کمپلائنس ڈیپارٹمنٹ، بینک کے شریعہ بورڈ کے لئے سیکریٹری کا کردار بھی ادا کرتا ہے۔

ہم تمام اسٹاف کی کاوشوں کو سراہتے ہیں کہ انہوں نے بینک کے ماحول کو شریعت کے احکامات کے مطابق ڈھالنے میں اہم کردار ادا کیا۔

یہ بات ہمارے لئے قابلِ اطمینان ہے کہ بینک کے اسٹاف، مینجمنٹ اور بورڈ ممبران میں اسلامی بینکاری کی ترویج اور ترقی کے لئے اعلیٰ درجہ کا عزم دیکھا جاسکتا ہے۔

گزشتہ سال 2021ء میں اسلامی بینکاری کے فروغ کے لئے درج ذیل اہم امور انجام دیے گئے:

نئی پروڈکٹس کی تیاری اور تحقیق

اس سال بینک کی بنیادی توجہ عوام تک اپنی پہنچ کو بڑھانا تھا اور اسی مقصد کے لیے بینک نے اکاؤنٹ کھولنے کے عمل کو آسان بنانے کے لیے "میزان آسان موبائل اکاؤنٹ" اور "میزان اسمارٹ والیٹ" جیسی پراڈکٹ متعارف کروائیں۔

اس سال بینک نے روشن ڈیجیٹل اکاؤنٹ (RDA) اکاؤنٹ کے صارفین کے لیے "روشن اپنا گھر" اور "روشن اپنی کار" کے نام سے کنزیومر پروڈکٹ بھی متعارف کرائیں، جس کے تحت بینک نے PKR 626 ملین کی فنانسنگ فراہم کی۔

اسلامی مالیاتی اداروں کے لیے SBP کی نئی متعارف کردہ ڈسکاؤنٹ ونڈو کے تحت سال کے دوران بینک نے مضاربہ کی بنیاد پر کامیابی سے لین دین کیا۔ یہ ونڈو اسلامی بینکوں کو اپنی سیولیت (Liquidity) میں کسی بھی کمی کو موثر طریقے سے سنبھالنے میں مدد دے گی۔

ہم اسٹیٹ بینک کی متعارف کردہ Islamic SME Asaan Finance Scheme (I-SAAF) کے لئے سب سے زیادہ 30 ارب روپے مختص کرنے پر بینک کو مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ SME سیکٹر تقریباً 5.2 ملین اداروں پر مشتمل ہے جو غیر زرعی لیبر فورس کی 78 فیصد ملازمت پر مشتمل ہے اور جی ڈی پی میں 40 فیصد اور برآمدات میں 30 فیصد حصہ ڈالتا ہے۔ فنانس تک رسائی صنعت کو درپیش ایک اہم چیلنج بنا ہوا ہے۔ I-SAAF کا پورٹ فولیو اور مصنوعات جامع اقتصادی ترقی میں کلیدی کردار ادا کریں گے۔

یہ سال COVID-19 وبائی مرض اور کاروبار کے تسلسل پر مضر اثر کی وجہ سے دشوار سال تھا۔ بینک نے مرکزی بینک کے تعاون سے مختلف شریعہ کمپلائنٹ ری فنانس اسکیموں کے ذریعہ صارفین کو مالی واجبات کی ادائیگی میں مختلف اقسام کی سہولتیں فراہم کی ہیں۔

بینک نے صکوک مارکیٹ کی ترقی کے لئے اپنا مرکزی کردار جاری رکھا جس کی بدولت 2021ء میں 736 ارب روپے مالیت کے صکوک جاری کیے گئے۔

ہم کم آمدنی والے طبقے کی سہولت کے لئے مختلف اقدامات کرنے پر بینک کی کوششوں کو سراہتے ہیں جیسے کہ:

- حکومت کی کامیاب جوان اسکیم کے ذریعہ چھوٹے کاروباروں کی ترقی کے لئے اسلامک فائنانسنگ کی سہولت مہیا کرنا۔
- مختلف کارپوریٹ اداروں کے ریٹیلرز، ڈسٹری بیوٹرز اور وینڈرز کو مالی سہولت مہیا کرنا۔
- حکومت پاکستان کی "میرا پاکستان میرا گھر اسکیم" کے تحت فنانسنگ فراہم کرنا۔

ہمیں یہ بتاتے ہوئے بھی خوشی محسوس ہورہی ہے کہ بینک نے ان شعبوں میں بھی قابل قدر فائنانسنگ فراہم کی ہے جو ماحول دوست ہیں اور گرین فائنانسنگ میں شمار ہوتے ہیں جیسے: سولر پینل فائنانسنگ وغیرہ کے ذریعے ماحولیاتی آلودگی کی کمی میں اپنا کردار ادا کرتے ہیں۔ 31 دسمبر 2021 کے مطابق اس سکیم کے تحت کل فائنانسنگ PKR91 ملین ہو چکی ہے جو کہ تقریباً KW900 پاور پروڈکشن کے مساوی ہے۔

شریعہ بورڈ بینک کی اس کاوش کو سراہتا ہے کہ دورانِ سال تقریباً 234 کسٹمرز سے ملاقاتیں کی گئیں اور ان کے کاروبار کا مشاہدہ کیا گیا تاکہ اُن کے معاملات کے طریقہ کو عملی طور پر سمجھا جاسکے، اور اس کے ساتھ ساتھ 2500 سے زائد مختلف معاملات کا ریزیڈنٹ شریعہ بورڈ ممبر اور شریعہ بورڈ کی ہدایات کے مطابق جائزہ بھی لیا۔

مزید یہ کہ SCD ممبران نے ریزیڈنٹ شریعہ بورڈ ممبر/شریعہ بورڈ کی زیرِ نگرانی میں اٹھارہ سنڈیکیٹڈ معاملات کے دستاویزات کی نظرِ ثانی کی اور ان کا جائزہ لیا۔ یہ معاملات مختلف عقود جیسا کہ اجارہ شرکتِ متناقصہ اور رننگ مشارکہ وغیرہ پر مشتمل تھے۔ تمام سنڈیکیٹڈ معاملات حکومتی اور نجی اداروں کے ساتھ مختلف تمویلی سہولیات فراہم کرنے کے لئے کئے گئے۔ ان سنڈیکیٹڈ معاملات کے ذریعہ مختلف ضروریات کو پورا کیا گیا جیسا کہ انفرااسٹرکچر میں ترقی، جامد اثاثوں کی تعمیر و توسیع، اور پراجیکٹ لگانے کے لیے سرمایہ کاری کا حصول۔

دورانِ سال شریعہ بورڈ نے جن مختلف عقود میں رہنمائی فراہم کی اُن میں سے چند قابلِ ذکر معاملات درج ذیل ہیں:

- تعمیراتی ہاؤسنگ اسکیموں کے تحت فنانسنگ کے لیے ہدایات
- انٹر بینک مشارکہ کے لیے منافع کی تقسیم کا طریقہ کار
- شرکۃ العقد میں شریک کی طرف سے لاپرواہی کے خطرے کو محفوظ رکھنے کے لیے فریق ثالث کی ادائیگی کی ضمانت۔
- ایسی کمپنیوں کے ساتھ مشارکہ جن کے کرائے کی جائیدادوں میں حصص ہیں۔
- میزان اسلامک کارڈ (کریڈٹ کارڈ کا متبادل) کے اجراء کے لیے ہدایات کی منظوری۔
- "ڈیجی ریمیٹینس"، "میزان فور فری لانسر" اور "میزان انسٹنٹ آسان" اکاؤنٹ کی منظوری۔

ٹریننگ اور ڈیولپمنٹ

دورانِ سال بینک نے 173 تربیتی مجالس منعقد کیں جن کی کل میعاد 3,954 گھنٹوں سے زائد رہی، ان تربیتی مجالس میں میزان بینک کے 5,205 سے زائد ملازمین نے شرکت کی۔ ان تربیتی مجالس میں اسلامک فنانس سے متعلق نئے ملازمین کے لئے Orientation، Refreshers جیسے Asset Refresher، Deposit Refresher، CAD اور SME ڈیپارٹمنٹ کے لیے خصوصی ٹریننگ اور دیگر سرٹیفکیٹ پروگرام شامل ہیں۔ ایک E-Learning پروگرام بھی متعارف کروایا گیا جس سے 3,758 ملازمین مستفید ہوئے۔

بینک نے IBA-CEIF کے تعاون سے بچوں کے لیے اسلامی مالیاتی خواندگی کی ایک ورکشاپ بھی منعقد کی جن میں 9 سے 15 سال کی عمر کے بچوں نے شرکت کی۔ بینک نے اپنے عملے اور ان کے بچوں کے لیے اسلامی خطاطی کی دو ورکشاپ بھی منعقد کیں۔ ہم ان اقدامات پر خوش ہیں کیونکہ ایسے اقدامات اس عمر کے بچوں میں ہمارے مذہب کے بارے میں بنیادی معلومات فراہم کرنے میں مددگار ہوتے ہیں۔

بینک نے "میزان ایمبیسڈر پروگرام" بھی شروع کیا ہے جس کا مقصد تجربہ کار اور پیشہ ورانہ طور پر ماہر سینئر سطح کے افراد کو میزان ایمبیسڈر کے طور پر ان کے علاقوں میں تربیت اور آگاہی کے سیشنز کا انعقاد کرنے کے لئے تیار کرنا ہے۔

میزان بینک نے اس سال اشاروں کی زبان میں 3 ویڈیوز بنائیں۔ اشاروں کی زبان پر تربیتی ویڈیوز بنانا بھی بینک کا ایک قابلِ تحسین اقدام ہے، اللہ تعالیٰ ان تمام کاوشوں سے راضی ہو۔

میزان بینک نے اسلامک بینکنگ کی آگاہی کے لیے عوام کے لیے بڑے شہروں میں تقریباً 75 سیمینار بھی منعقد کیے، جن میں تقریباً 5,500 افراد بشمول کسٹمرز، عوام الناس، پروفیشنلز، مفتیانِ کرام اور مختلف یونیورسٹیز کے طلباء نے شرکت کی۔ اس وبائی بیماری کی وجہ سے زیادہ تر سیشنز ڈیجیٹل میڈیا کے ذریعے کروائے گئے تھے۔ دورانِ سال بینک کے بورڈ اور سینئر منیجمنٹ کے لئے بھی ایک شرعی تربیتی سیشن کا اہتمام کیا گیا تھا۔

یہ بات خوش آئند ہے کہ قرآن مجید کی تعلیمات کو عام کرنے کی غرض سے میزان بینک اسٹاف کے لئے درسِ قرآن کی 34 مجالس بھی منعقد کی گئیں۔

شریعہ ایڈوائزری اور انڈسٹری سپورٹ

یہ بات بڑی قابلِ تحسین ہے کہ میزان بینک دنیا بھر میں کلائنٹ کی ضرورت کے موافق شریعہ ایڈوائزری فراہم کر کے اسلامک فنانس انڈسٹری کو تعاون فراہم کرنے میں پیش پیش رہا ہے، دورانِ سال بینک کی طرف سے فراہم کردہ چند قابلِ ذکر ایڈوائزری خدمات درج ذیل ہیں:

- آسٹریلیا میں تکافل (Takaful) سے متعلق ایک اسلامک فنانشل انسٹیٹیوٹ کو شریعہ ایڈوائزری خدمات کی فراہمی جاری رکھی گئی۔
- ایک معروف کنزیومر الیکٹرانک کمپنی کو شریعہ کمپلائنٹ کمپنی میں تبدیل کرنے سے متعلق تکنیکی مشاورتی خدمات۔
- ایک شریعہ کمپلائنٹ اسٹاک ٹریڈنگ پلیٹ فارم کو عالمی سطح پر مختلف اسٹاک مارکیٹوں میں درج غیر ملکی کمپنیوں کی شریعہ اسکریننگ کے لئے تکنیکی مشاورتی خدمات۔
- "اخوت اسلامک مائیکرو فنانس کمپنی" کو مختلف اسکیموں کے اجراء میں شرعی مشاورتی خدمات فراہم کی گئیں۔
- 65 سے زیادہ فنڈز اور پلان کو شریعہ ایڈوائزری فراہم کی گئی جو کہ اسلامک میوچل فنڈ انڈسٹری کا ایک بڑا حصہ ہے۔
- شریعت کے مطابق شیئر فنانسنگ کے لئے پلیٹ فارم کے اجراء کے لئے این سی سی پی ایل (NCCPL) کی مدد کی گئی۔
- اسلامی ونڈو کے آغاز کے لیے اکیزم بینک کو سہولت فراہم کرنا جو پاکستان میں شریعت کے مطابق تجارتی کاروبار کو سپورٹ کرے گی۔
- PSX کو KMI-30 اور PSX-KMI کے تمام شیئرز انڈیکس کی دو سالہ دوبارہ تشکیل میں اسکریننگ کی سہولت فراہم کی گئی۔
- کئی کمپنیوں کو ان کے مالیاتی گوشواروں کی بنیاد پر شریعہ کمپلائنٹ سرٹیفکیٹ کا اجراء اور جائزہ۔
- روشن ڈیجیٹل اکاؤنٹ ہولڈرز کے لیے PSX میں شریعہ ٹریڈنگ پلیٹ فارم تیار کرنے میں بہت سے بروکریج ہاؤسز کی مدد کی گئی۔

اثاثوں کا جائزہ

بینک نے اِمسال بھی محض مرابحہ پر انحصار کرنے کے بجائے کئی دیگر طرقِ تمویل کو اختیار کیا، جیسا کہ تمویلی تناسب سے واضح ہے۔ پچھلے سال کے مقابلے میں اس سال مشارکہ اور رننگ مشارکہ کے تناسب میں 3.6 فیصد کا اضافہ ہوا۔ بینک نے سب سے زیادہ توجہ مشارکہ کی بنیاد پر تمویل پر مرکوز رکھی۔ شرکت کی بنیاد پر کی جانے والی فنانسنگ بینک کے مجموعی پورٹ فولیو کا 54.1 فیصد ہے۔ الحمدللہ بینک کا مجموعی تمویلی پورٹ فولیو (بمطابق 31 دسمبر، 2021ء) 777 ارب روپے تک پہنچ چکا ہے۔

SCD کی رہنمائی سے، مرابحہ اور مساومہ کی فائنانسنگ کے معاملات میں 917.7 ملین کی رقم بینک نے کوئی نفع وصول کئے بغیر کسٹمر سے واپس لے لی کیونکہ اس رقم کی حد تک کوئی خرید و فروخت کا معاملہ کرنا ممکن نہیں تھا۔

شرعی طریقۂ تمویل	2021 % in total portfolio	2020 % in total portfolio	شرحِ ترقی/تنزلی %
مشارکہ متناقصہ	24.4	27.6	(3.2)
رننگ مشارکہ اور مشارکہ	29.6	26.0	3.6
استصناع	11.8	12.8	(1.0)
اجارہ	8.1	9.4	(1.3)
مرابحہ	1.6	2.6	(1.0)
مساومہ	8.0	7.1	0.9
بل۔سلم	1.3	0.8	0.5
وکالۃ الاستثمار	4.4	7.5	(3.1)
تجارہ	1.9	2.0	(0.1)
کموڈٹی۔سلم	1.8	1.8	-
دیگر	7.1	2.4	4.7

مرابحہ میں کی جانے والی براہِ راست ادائیگیوں کا خلاصہ

دورانِ سال 2021ء، مرابحہ کی بنیاد پر Corporate and SME/Commercial کو کی گئی سرمایہ کاری میں براہِ راست ادائیگیوں کا تناسب 95 فیصد رہا۔ اس بات کی تاکید کی جاتی ہے کہ مرابحہ کے عقود میں اس تناسب میں اضافہ کی کوشش جاری رکھی جائے۔ یہ بات بھی قابلِ ذکر ہے کہ شرعی اصولوں کی پاسداری کی یقین دہانی اور جانچ پڑتال کی غرض سے استصناع اور تجارہ کے تقریباً تمام معاملات میں بینک کے نمائندہ نے خود جا کر بینک کے خریدے ہوئے مال کا مشاہدہ کیا اور اس پر قبضہ حاصل کیا۔

سیولیت کا انتظام

سیولیت کے انتظام کے لئے بینک نے 114.4 ارب کی سرمایہ کاری پاکستان انرجی صکوک اول اور دوم میں اور (GOP) جی او پی صکوک میں 398.9 ارب روپے کی سرمایہ کاری کی۔ بینک کے پاس ڈیپازٹ کی زیادتی اور سرمایہ کاری کے بہتر مواقع کی کمی کی بناء پر بیع موجل کے ذریعہ سرمایہ کاری بھی کی گئی، سال کے اختتام پر جس کا حجم 303 ارب روپے تھا۔

ڈیپازٹس کا جائزہ

الحمدللہ بمطابق 31 دسمبر 2021 بینک کے ڈپازٹ میں 16 فیصد اضافہ ہوا ہے اور بینک کا مجموعی ڈپازٹ 1,456 ارب روپے تک پہنچ چکا ہے۔ رواں سال بینک میں ڈیپازٹ سائیڈ سے متعلق انجام دیئے گئے مختلف امور یعنی مختلف اثاثوں اور فنڈز کو مختلف پولز کی طرف منسوب کرنا، مضاربہ کی بنیاد پر جمع شدہ رقوم کے مجموعی نفع کے تناسب کا اعلان کرنا، ماہانہ اوزان Weightages متعین کرنا، ڈیپازیٹرز کے درمیان منافع کی تقسیم کرنا، منافع کی صحیح تقسیم کی نگرانی اور اس کا تجزیہ، میزان بینک کی پول مینجمنٹ سے متعلق ہدایات اور اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی ہدایات کے مطابق کیا گیا۔

شریعہ آڈٹ

شریعہ گورننس فریم ورک کی ہدایات کے مطابق مستقل شریعہ آڈٹ ڈپارٹمنٹ کی تشکیل دی گئی ہے جو بورڈ آف ڈائیریکٹرز کی آڈٹ کمیٹی کے زیر نگرانی میں تندہی سے کام کر رہا ہے اور شریعہ کمپلائنس کی یقین دہانی کیلئے تمام شرعی اصولوں کے نفاذ کی جانچ پڑتال کرتا ہے جو کہ شریعہ بورڈ، ریزیڈنٹ شریعہ بورڈ ممبر، اور اسلامک بینکنگ ڈپارٹمنٹ اسٹیٹ بینک آف پاکستان ،کی طرف سے دی گئی ہیں۔یہ ڈیپارٹمنٹ RSBM/Shariah Board کو آگاہی، جائزہ اور تصحیح عمل کے تعیین کے لیے رپورٹ جمع کرواتا ہے۔

اس سال میزان بینک کی کل 736 برانچوں، ایریا آفسز، کنزیومر اور Corporate Hubs، ہیڈ آفس ڈپارٹمنٹس کا آڈٹ کیا گیا تا کہ شرعی اصولوں کی تعمیل کا داخلی نظم اور طریقہ کار کو مضبوط کیا جا سکے۔ شریعہ آڈٹ کے دوران مختلف عقود کی جانچ پڑتال کے ساتھ ساتھ بینک کے عملہ کی شرعی معاملات اور عقود کے بارے میں معلومات بھی جانچی جاتی ہے۔

چیریٹی/صدقات وخیرات

رواں سال کل 201.7 ملین روپے چیریٹی واجب الاداء اکاؤنٹ میں منتقل کیے گئے۔ اس میں 77.1 ملین کی رقم ایسی آمدنی کی تھی جس کے بارے میں شریعہ آڈٹ کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ وہ ناجائز ہے، مزید 16 ملین روپے کی چیریٹی اسٹاک ایکسچینج میں کی گئی شریعہ کمپلائنٹ انوسٹمنٹ سے حاصل شدہ آمدنی کو Purify کرنے کے لیے کی گئی اور 108.6 ملین روپے چیریٹی واجب الاداء اکاؤنٹ میں ٹرانسفر کیے گئے جو روزمرہ کے تمویلی معاملات میں کسٹمرز کی جانب سے ادائیگی میں تاخیر کی بنیاد پر وصول کیے گئے تھے۔ علاوہ ازیں 94.2 ملین روپے RSBM / شریعہ بورڈ سے منظوری کے بعد چیریٹی سیونگز اکاؤنٹ سے ادا کیے گئے۔

چیریٹی سے متعلق تفصیلات نوٹ نمبر 20.5 میں مذکور ہیں۔

تجاویز

بینک کے معاملات اور مجموعی طور پر اسلامی بنکاری کے نظام کو مزید بہتر بنانے کے لئے شریعہ بورڈ کی تجاویز درج ذیل ہیں:

بینک کا بنیادی شرعی ماحول

- بینک کو شرعی کنٹرول اور احتسابی کلچر کو مضبوط بنانے پر توجہ دینی چاہیے تا کہ بینکنگ کے تمام شعبوں میں شریعہ کمپلائنس کو یقینی بنایا جا سکے۔
- حالیہ بڑی تعداد میں صکوک کے اجراء کو دیکھتے ہوئے، بینک کو بیع مؤجل پر انحصار کم کرنا چاہئے۔
- پریمیئر اسلامک بینک کے نمائندہ ہونے کی حیثیت سے تمام عملے کو اپنی زندگی شرعی اصولوں کے مطابق گزارنے کی کوشش کرنی چاہئے اور خاص طور پر HR پالیسیوں کے مطابق Dress Code پر عمل کرنا چاہئے۔

ماحول دوست اور، مستحکم/ پائیدار فنانسنگ

- بینک کو اقوام متحدہ (UN-SDG) کے طے کردہ پائیدار ترقی کے اہداف کو حاصل کرنے کیلئے اپنا کردار ادا کرنا چاہیے اور مارکیٹ لیڈر ہونے کے ناطے اپنے الگ اہداف بھی مقرر کرنے چاہیے۔
- بینک کو پائیدار بینکنگ کے طریقوں کو بڑھانے اور ماحول دوست فنانسنگ کے پورٹ فولیو کو بڑھانے کی کوشش کرنی چاہیے۔

مالی شمولیت اور ڈیجیٹلائزیشن

- بینکنگ سے نا آشنا افراد کو فنانس تک رسائی فراہم کرنے کے لئے بینک کو فعال طور پر مشغول ہونا چاہیے۔ اس ضمن میں نوجوانوں، کم آمدنی والے طبقے، کاروباری افراد اور خواتین پر توجہ مرکوز کرنے سے مالی طور پر مستحکم معاشرے کی ترویج میں مدد ملے گی۔
- بینک کو صارفین کی بینکنگ ضروریات کے مطابق سہولت فراہم کرنے کے لیے ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کا زیادہ سے زیادہ استعمال کرنا چاہیے۔

ایس ایم ای

- تجارت اسلامی مالیات کی بنیاد ہے، بینک کو SME سیکٹر میں اپنی رسائی بڑھانی چاہیے جس سے ان SMEs کو اپنے مالی معاملات کو بہتر انداز میں دستاویزی شکل دینے میں مدد ملے گی جو کہ ان کے بینکاری چینل میں آنے میں مددگار ثابت ہوگا۔
- بینک کے پاس SMEs کی دستاویزات میں مدد کرنے اور مالیاتی نظام میں آسانی فراہم کرنے کے لیے متعین اور تربیت یافتہ عملہ ہونا چاہیے۔

آگاہی

- SMEs اور کارپوریٹ کو اسلامی بینکاری کے قریب لانے کے لیے بینک کو اسلامی مالیات کے بارے میں شعور اور صلاحیت پیدا کرنے کے لیے آگاہی سیمینارز کا انعقاد کرنا چاہئے۔
- بینک کو چاہیے کہ وہ بچوں میں اسلامی مالیات کے بارے میں بیداری پیدا کرنے پر توجہ مرکوز کرے۔ جس میں حلال کمائی کی اہمیت پر توجہ مرکوز کرنی چاہیے؛ اسلامی مالیات کے بارے میں شعور اور صلاحیت پیدا کرنے کے لیے، بینک کو تعلیمی اداروں کے ساتھ مل کر کام کرنا چاہیے تا کہ مختلف درجات کے نصاب میں اسلامی مالیات سے متعلق کورسز متعارف کروائے جاسکیں، تا کہ آج کے بچے مستقبل کے سفیر بن سکیں۔
- بینک کو یونیورسٹیز اور کالجوں کی اسلامی مالیات، اکاؤنٹنگ اور بزنس فیکلٹی اور سرکاری اداروں اور میڈیا ہاؤسز سے تعلق رکھنے والے دیگر فکری رہنماؤں میں اسلامی مالیات کے بارے میں آگاہی پیدا کرنے کے لیے بھی کام کرنا چاہیے کیونکہ ان رہنماؤں کا ان کے پیروکاروں میں بڑا اثر ہوتا ہے۔

ریگولیٹری فریم ورک

- مروجہ انشورنس کا معاملہ شرعی احکام کے مطابق نہیں ہے، لہٰذا اس بات کی مکرر ہدایت دی جاتی ہے کہ جتنا جلد ممکن ہو مزید کلائنٹس کو تکافل کی طرف منتقل کیا جائے۔
- اس بات کی بھی تجویز دی جاتی ہے کہ بینک زیادہ سے زیادہ نجی و سرکاری شرکت پر مبنی صکوک جاری کرنے میں اپنا کردار ادا کرے تا کہ حکومت کی تمویلی ضروریات پوری ہو سکیں۔

خلاصہ کلام

بینک کے چارٹر کے تحت تمام انتظامیہ اور ملازمین کیلئے ضروری ہے کہ وہ شریعہ بورڈ اور ریزیڈنٹ شریعہ بورڈ ممبر کی طرف سے جاری کردہ بینک کے تمام معاملات سے متعلق ہدایات پر عمل درآمد کو یقینی بنائیں۔ بینک کے معاملات کے شریعت کے مطابق ہونے کی بنیادی ذمہ داری بورڈ آف ڈائیریکٹرز اور بینک کی انتظامیہ پر عائد ہوتی ہے۔

SCD کی جانب سے بینک کے انجام کردہ مختلف عقود کے جائزے، ان کے متعلقہ دستاویزات کی جانچ پڑتال، ڈیپازیٹرز کو تقسیم ہونے والے نفع کا طریقہ کار کا مشاہدہ، اور ان کے متعلق اندرونی شریعہ آڈٹ رپورٹ، بیرونی شریعہ آڈٹ رپورٹ اور انتظامیہ کی دی گئی رائے کے جائزہ کی بنیاد پر ہماری رائے میں رواں سال میں بینک کی طرف سے کئے گئے عقود اسلامی شریعہ کے ان اصولوں اور ہدایات کے مطابق ہیں جو میزان بینک کے شریعہ بورڈ، ریزیڈنٹ شریعہ بورڈ ممبر اور اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی طرف سے جاری کی گئی ہیں۔ اس جائزہ کے دوران جو غیر شرعی آمدنی پائی گئی وہ چیریٹی میں منتقل کی گئی ہے جس کو شریعہ بورڈ کی ہدایات کے مطابق خرچ کیا جائے گا۔

SCD کی صلاحیت اور استعداد کو دیکھتے ہوئے اور بینک کی طرف سے جاری کردہ شریعہ کمپلائنس کی ہدایات اور احکامات کے جائزے کے بعد ہماری رائے میں بینک میں تمام شعبوں کی نگرانی اور شریعہ کمپلائنس کو یقینی بنانے کے لئے ایک موثر نظام موجود ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہماری رہنمائی ان راہوں کی طرف کرے جو اس کی رضا کا باعث ہوں، ہمیں دنیا اور آخرت میں کامیابیوں سے نوازے اور ہماری غلطیوں اور خطاؤں سے درگزر فرمائے۔ آمین۔

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

مفتی محمد نوید عالم
ریزیڈنٹ شریعہ بورڈ ممبر

شیخ عصام محمد اسحاق
ممبر شریعہ بورڈ

ڈاکٹر محمد عمران اشرف عثمانی
وائس چیئرمین شریعہ بورڈ

جسٹس (ریٹائرڈ) محمد تقی عثمانی
چیئرمین شریعہ بورڈ

یکم رجب المرجب ۱۴۴۳ ہجری بمطابق ۳ فروری ۲۰۲۲